السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سفر میں دو نمازوں کے جمع کرنے کی کیا صورت ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو نمازیں اس طرح جمع کرتے کہ اگر سورج ڈھلا ہوا ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر وعصر دونوں کو ظہر کے وقت میں پڑھ لیتے پھر کوچ کرتے اور اگر سورج ڈھلا نہ ہوتا تو ظہر کو عصر کے ساتھ ملا کر عصر کے وقت میں پڑھتے۔ مگر یہ جمع اس صورت میں ہے کہ وقت پر نماز پڑھنے کا موقعہ راستہ میں مشکل ہو۔ ریل پر سوار ہو یا کشتی میں سوار ہو تو ہر نماز اپنے اپنے وقت پر پڑھ سکتا ہے اس حالت میں جمع نہ کرنی چاہیئے اور جمع کی صورت میں سنتیں معاف ہیں۔ مغرب کی اور فجر کی سنتیں حدیث میں آیا ہے پڑھنی چاہییں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج2ص97

محدث فتویٰ